خیبر پختونخوا کمیشن برائے رتبہ خواتین کا قانون ۲۰۱۶ء.

خیبر پختونخوا کمیشن برائے رتبہ خواتین کا قانون نمبر. XXVIII ۲۰۱۶ء.

مندرجات.

تمہید.

دفعات.

۱. مختصر عنوان، حد اور نفاذ.

۲. تعریفات.

۳. کمیشن کی دوبارہ تشکیل.

۴. کمیشن کا قیام.

۵. شرائط و کیفیت جو چیئرپرسن اور ارکان پر لاگو ہونگے.

۶. کمیشن کی مجالس.

۷. کمیشن کا معتمد.

۸. کمیشن کا کام.

۹. انتظامی مجلس.

۱۰. افسران اور دوسرے ملازمین کی تقرری.

۱۱. کمیشن کا مالیہ.

۱۲. مالیہ کی تحویل اور خرچ.

۱۳. بجٹ اور حساب کتاب.

۱۴. مالیات کی جانچ پڑتال.

۱۵. سالانہ جائزہ.

۱۶. مشکلات کا ازالہ.

۱۷. کمیشن کا چیئر پرسن، ارکان اور دوسرا عملہ اور ضلعی مجلس سرکاری ملازم ہونگے.

۱۸. قواعد بنانے کا اختیار.

۱۹. ضوابط بنانے کا اختیار.

۲۰. تنسیخ اور استثنیٰ.

خیبر پختونخوا کمیشن برائے رتبہ خواتین کا قانون ۲۰۱۶ء.

خیبر پختونخوا کمیشن برائے رتبہ خواتین کا قانون نمبر. XXVIII ۲۰۱۶ء.

ایک قانون.

جو صوبہ خیبر پختونخوا میں خواتین کے رتبہ کے لیے کمیشن کو دوبارہ تشکیل اور منظم کریں.

اس امر کی ضرورت ہے کہ صوبہ خیبر پختونخوا میں خواتین کے رتبہ کے لیے کمیشن کی دوبارہ تشکیل، منظم اور اس کمیشن کو ایک خود مختار حیثیت دی جائے تا کہ وہ موثر، چست اور متحرک طریقے سے خواتین کے حقوق کو ترقی دے اور تمام امتیازی سلوک جو خواتین کے خلاف ہیں کو ختم کریں یا اس سے وابستہ و دیگر امور.

یہ مسودہ طریقہ ذیل جاری ہو.

۱. **مختصر عنوان، حد اور نفاذ:**

(۱) اس قانون کو خیبر پختونخوا کمیشن برائے رتبہ خواتین کا قانون ۲۰۱۶ء کہا جائے گا.

(۲) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہو گا.

۲. **تعریفات:**

اس قانون میں جب تک کوئی امر موضوع یا سیاق و سباق سے متصادم نہ ہو.

(الف) چیئر پرسن سے مراد کمیشن کا چیئر پرسن ہو گا.

(ب) کمیشن سے مراد خیبر پختونخوا کمیشن برائے رتبہ خواتین کی تشکیل جو کہ دفعہ ۳ میں مذکور ہے.

(پ) ضلعی مجلس سے مراد ضلعی مجلس برر تبہ خواتین ہے.

(ت) حکومت سے مراد حکومت خیبر پختونخوا ہے.

(ث) رکن کا مطلب رکن کمیشن ہے.

(ٹ) ظاہر کردہ سے مراد قواعد وضوابط کا ظاہر کردہ ہے.

(ج) قواعد کا مطلب اس قانون کے تحت بنائے گئے ہیں.

(چ) ضوابط کا مطلب اس قانون کے تحت بنائے گئے ضوابط ہیں.

(ح) منسوخ شدہ قانون کا مطلب خیبر پختونخوا کا خواتین کے رتبہ پر کمیشن کے قیام کا قانون ۲۰۰۹ء (خیبر پختونخوا قانون نمبر XIX ۲۰۰۹ء) جیسا کہ دفعہ ۲۰ کے تحت منسوخ شدہ ہے.

(خ) معتمد کا مطلب کمیشن کا معتمد ہے.

۳. کمیشن کی دوبارہ تشکیل:

۱. حکومت اس قانون کے نفاذ کے بعد جلد سے جلد بذریعہ دفتری حکمنامہ خواتین کے رتبہ کے اوپر ایک کمیشن تشکیل دیگی جو کہ منسوخ شدہ مسودہ کی دفعہ ۴ کے تحت بنا تا جو کہ خیبر پختونخوا کا خواتین کے رتبہ کا کمیشن کہلائے گا.

۲. ماموریہ ایک جماعتی نظم ہوگا. جس کا دائمی وجود اور مہر بمع اختیارات ہوگا. اور اس قانون کے دائرہ کار کے اندر ملک کے حصول، رکھنے اور مال منقولہ او غیر منقولہ اپنے نام پر چارہ جوئی مقدمہ کر سکے گی اور اس کے خلاف بھی چارہ جوئی مقدمہ ہو سکے گا.

۳. کمیشن کا مستقل نظامت پشاور میں ہوگا. اور ضلعی سطح پر اسکے ضلعی مجالس ہونگے.

۴. کمیشن کی تشکیل:

۱. کمیشن جو منسوخ شدہ کے دفعہ ۴ کے تحت قائم شدہ اور تشکیل شدہ تھا اس مسودہ کے تحت افعال سرانجام دیگا تا کہ موجودہ چیئرپرسن اور ارکان کے مدت ختم ہو جائے یا نئے کمیشن کے قیام تک جو پہلے واقع ہو۔

۲. منسوخ شدہ مسودہ کے تحت چیئرپرسن اور ارکان کی مدت کی تکمیل پر کمیشن دوبارہ تشکیل پائیگی جس کے پندرہ سرکاری و غیر سرکاری ارکان بشمول چیئرپرسن ہونگے۔ جن کی تعیناتی اور حکم نامہ حکومت جاری کریگی۔ بشرطیکہ چیئرپرسن خاتون ہو اور کم سے کم ۸ غیر سرکاری ارکان بھی خواتین ہونگے۔ اور کم سے کم ایک رکن صوبہ خیبر پختونخوا کی اقلیتوں میں سے ہوگی۔

۳. سرکاری ارکان میں سے دو خواتین ارکان صوبائی اسمبلی کے ارکان ہونگے جن میں سے ہر ایک حکومت کی نامزد کردہ ہو اور صوبائی اسمبلی میں حزب اختلاف کی رہنما ہوگی۔ اور معتمد حکومت محکمہ زکواۃ وعشر اور محکمہ سماجی بہبود یا ان کا نمائندہ جو بنیادی سکیل ۱۹ سے کم نہ ہو۔

۴. غیر سرکاری ارکان بشمول چیئرپرسن راست باز اچھی شہرت رکھنے والا خواتین سے متعلق قوانین پر عبور رکھنے والا اور مکمل طور پر سماجی و اقتصادی اور قانونی مسائل جو خواتین کو درپیش ہو کا علم رکھنے والا ہو اور دوسرے صفات جو حکومت متعین کرنے کا حامل ہو۔ بشرطیکہ تیس سال سے عمر کم نہ ہو۔

۵. غیر سرکاری ارکان اور چیئرپرسن کی تعیناتی حکومت کریگی۔

۶. غیر سرکاری ارکان بشمول چیئرپرسن کا عرصہ ملازمت تین سال ہوگی۔ جو کہ مزید تین سال تک قابل توسیع ہوگی تا کہ وہ خود مستعفی ہو جائے یا نااہل یا اس عہدہ کو برقرار رکھنے کے لیے اس مسودہ کے تحت موزوں نہ رہے۔

۷. اس مسودہ کے مقاصد کے حصول کے لیے چیئرپرسن کمیشن کو لائحہ عمل دیگا۔ اور کمیشن کے معاملات کی تنظیم اور نگرانی کا اختیار مند ہو گا۔

۸. غیر سرکاری ارکان کی رکنیت ختم اور نشست خالی ہوگی. اگر وہ مستعفی ہو جاوے یا تین متواتر اجلاس بغیر کسی قابل یقین وجوہ کے شرکت میں ناکام ہو جائے. یہ خالی آسامی ایک ماہ کے اندر پر کی جائیگی اور نیا رکن اس عہدہ پر اپنے پیش رو کے باقی ماندہ عرصہ کو پورا کریگا.

۹. کوئی بھی آسامی چیئرپرسن یا رکن جو بوجہ فوتگی، استعفی یا ہٹائے جانے کی وجہ سے خالی ہوئی ہو حکومت اس آسامی کو پر کریگی اور چیئرپرسن اور رکن اپنے پیش رو کے باقی ماندہ عرصہ تک عہدہ پر رہے گا.

۱۰. کوئی بھی شخص رکن کمیشن تعینات نہ ہوگا. نہ رہ سکے گا اگر وہ

(الف) غیر عاقل ہو.

(ب) جو دیوالیہ ہو چکا ہو یا اس نسبت اسکی درخواست زیر سماعت ہو.

(پ) غیر بری الذمہ دیوالیہ ہو.

(ت) کسی مجاز عدالت سے اخلاقی جرائم میں سزا یافتہ ہو.

(ث) کسی بھی نافذ العمل قانون کے تحت عہدہ رکھنے کے لیے نا اہل قرار پایا ہو.

(ٹ) اس عہدہ کے ساتھ متصادم مفاد رکھتا ہو.

بشرطیکہ اس دفعہ کے تحت اس وقت تک کسی فرد کو نہیں ہٹایا جا سکے گا. جب تک کے اس کو شنوائی کا موقع نہ دیا جائے.

<u>وضاحت:</u>

اس دفعہ کے مقصد کے لیے متصادم مفاد کا مطلب، اقتصادی منافع یا واجبات جو کسی سرکاری عہدہ کے نتیجے میں اخذ کیے جارہے ہو. وہ عہدہ رکھنے والا یا اس کے خاندان کا کوئی فرد اس سرکاری عہدہ سے لے رہا ہو.

۵. شرائط و کیفیت جو چیئر پرسن اور ارکان پر لاگو ہونگے:

۱. ارکان اور چیئر پرسن کی تنخواہ اور دوسرے مراعات اور ملازمت کے شرائط و کیفیت وہ ہونگے جو حکومت متعین کرے۔

۲. کمیشن کے چیئر پرسن کی حیثیت بنیادی تنخواہ سکیل ۲۱ رکھنے والے کے برابر ہوگی۔

٦. کمیشن کی مجالس:

۱. کمیشن کے مجالس قواعد میں متعین طریقہ کار کے مطابق منعقد ہونگے۔

۲. کمیشن کے مجالس جب اور جیسے ضرورت ہو منعقد ہونگے۔ لیکن چار مہینوں میں کم از کم ایک مجلس منعقد ہوگی جس کا وقت اور مقام چیئر پرسن متعین کریگا۔

۳. کمیشن کے اجلاس کی صدارت چیئر پرسن کریگا۔ اور اسکی غیر موجودگی میں چیئر پرسن جس ممبر کو منتخب کریگا۔ وہ صدارت کریگا لیکن اگر چیئر پرسن منتخب نہ کرے تو اجلاس میں موجود ارکان کمیشن عبوری چیئر پرسن منتخب کرینگے۔

۴. کمیشن کے سات ارکان کی موجودگی اجلاس کے انعقاد کے لیے اکثریت ہوگی۔ بشرطیکہ ان میں کم از کم ایک سرکاری رکن موجود ہو۔

۵. کمیشن کا فیصلہ مجلس میں موجود ارکان کی اکثریتی رائے پر مبنی ہوگا۔ اور ارکان کی تعداد میں برابری کی صورت میں اجلاس کی صدارت کرنے والے فرد کی رائے فیصلہ کن رائے ہوگی۔
کمیشن کے تمام احکامات عزائم اور فیصلے تحریری طور پر ہونگے بشمول تمام مکالموں کے جو اجلاس میں ہوئے ہو۔

٦. کمیشن کی زیر غور معاملہ کے سلسلے میں اس معاملہ کے ماہر کی نامزدگی کرسکتی ہے۔ جو اس مکالمے میں حصہ لے سکتا ہے۔ لیکن زیر غور معاملہ میں رائے دینے کے لیے مجاز نہیں ہوگا۔

۷. کمیشن حکومت کے کسی محکمہ کا نمائندہ کو اجلاس میں ضرورت کے لیے مدعو کر سکتی ہے. لیکن یہ مندوب رائے کا حق نہیں رکھے گا.

۸. کمیشن کا کوئی فعل یا کاروائی کی نسشت کے خالی ہونے یا کمیشن کے تشکیل میں خامی ہونے کی بنیاد پر غیر قانونی نہ ہوگی.

۷. کمیشن کا معتمد:

۱. حکومت سرکاری ملازم جو کہ بنیادی سکیل ۱۹ کا ملازم ہو کو بطور معتمد کمیشن تعینات کریگی جس کی مدت تین سال سے زائد نہ ہوگی.

۲. باجودیکہ حکومت کے حکمنامہ کے ذریعے معتمد کے مدت عہدہ میں تبدیلی کر سکتی ہے. لیکن معتمد اپنے عہدہ پر جانشین کے آنے تک کام کریگا.

۳. معتمد ان امور کی انجام دہی کریگا اور اختیارات استعمال کریگا جو قواعد متعین کریگی. یا کمیشن نے ان کو تفویض کرے اور.

(الف) کمیشن کا کل وقتی ملازم ہوگا.

(ب) کمیشن اور ضلعی مجالس کا بطور اعلی احتسابی ملازم کام کریگا.

(پ) اس قانون کے تحت یا قواعد کے تحت اپنے اختیارات کمیشن کے کسی افسر کو یا ضلعی مجلس کے فرد کو کسی خاص مقصد کے لیے تفویض کر سکتا ہے.

۴. معتمد مجلس کی نگرانی کے دوران درجہ ذیل امور کے لیے ذمہ دار ہوگا.

(الف) چیئرپرسن کی منظوری کے بعد کمیشن کا اجلاس بلائے گا.

(ب) اجلاس کا مسودہ تیار کریگا. کاغذی کاروائی اور ان کی تقسیم کمیشن کے ارکان کے مابین کریگا.

(پ) کمیشن کے ہر اجلاس کی کاروائی ضبط تحریر میں لائے گا.اور اسکی فوری ترسیل متعلقہ شعبہ کو کریگا.

(ت) کمیشن کے فیصلوں پر عملدرآمد کریگا.

(ث) کمیشن کے اجلاس میں طے شدہ یا اس سے متعلق امور کی بغرض نگرانی نظر رکھے گا.

۵. ماقبل ذکر شدہ امور تعصب سے بالاتر معتمد کمیشن کے زیر نگرانی کام کریگا.اور اس مسودہ کے مقصد کے لیے جو بھی ذمہ داریاں اس کو کمیشن دیگی انجام دیگا.

۸. کمیشن کا کام:

(الف) کمیشن خواتین کی ترقی اور صنفی مساوات کے لیے کئے گئے حکومتی لائحہ عمل، کام، منصوبے اور دیگر اقدامات پر نظر رکھے گی تا کہ متعلقہ حکام موثر نتائج اخذ اور نافذ کر سکے .اور متعلقہ حکام کو موزوں سفارشات پیش کر سکے تا کہ موثر نفاذ عمل میں لائے.

(ب) تمام صوبائی قوانین ،قواعد وضوابط پر نظر ثانی کرے تا کہ خواتین کا مقام اور حقوق سے متصادم اور امتیازی قوانین کو منسوخ یا ترمیم کر کے خواتین کے مفاد کو تحفظ اور ترقی مل سکے .اور صنفی امتیاز کو ختم کر کے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور اور بین الاقوامی معاہدوں کے مطابق صنفی برابری کو حاصل کیا جا سکے.

(پ) خواتین کے حقوق کے خلاف ورزی کی صورت میں اداروں کے طریقہ کار اور کاروائی کی نگرانی کرے .انفرادی فرد کی تلافی، سماجی ترقی کی سہولت اور ایسے اقدامات کی ابتداء کرے جو بہتر نگرانی اور موثر انصاف اور سماجی خدمات اور متعلقہ اداروں اور حکام کے ذریعے حاصل کرے.

(ت) محکمہ کے وہ منصوبے، پروگرام اور اقدامات پر نظر رکھے جو صنفی برابری کو یقینی بنائے۔

(ث) حکومت کی منظوری سے ضلعی مجالس کی تشکیل کریگی۔ جو کہ قواعد کے مطابق ارکان پر مشتمل ہو جن میں زنانہ ارکان کی تعداد زیادہ ہو اور سربراہی بھی زنانہ چیئرپرسن کریگی۔ انکی مدت ملازمت اور شرائط ملازمت بمطابق قواعد ہوگی۔ یہ مجالس ان منصوبوں، پروگراموں اور اقدامات پر ہر ضلع کے دفتر نظر ثانی کریگی تاکہ صنفی برابری کا یقینی بنائے۔

بشرطیکہ ضلعی کونسل کے زنانہ دو ارکان ضلعی مجلس میں ہونگے اور جلاس اور تعداد برائے اجلاس بمطابق قواعد ہونگے۔

(ٹ) ضلعی مجلس کو خواتین کے مقام پر ہدایات دینگے اور جائزہ کارکردگی حاصل کرینگے۔

(ج) کمیشن اور ضلعی مجلس کے سالانہ بجٹ کی منظوری دیگی۔

(چ) اس قانون کے تحت بننے والے قواعد کی منظوری دیگی۔

(ح) کمیشن کے ان افسران کو جو یہ مناسب سمجھتے ہو کہ اختیارات اور کام کو تفویض کرینگے جو اس قانون کے موثر نفاذ کے لیے ضروری ہے۔

(خ) کمیشن اور ضلعی مجالس کے ملازمین کی تعیناتی کے طریقہ کار وضع کرینگے۔ ملازمت کے قیود و شرائط اور تادیبی امور اور ملازمت کے متعلق دوسرے امور وضع کرینگے۔

(د) عہدوں کی تخلیق وتجدید، یا خاتمہ کرینگے۔ بشرطیکہ عہدوں کی تخلیق میں اس امر کا خیال رکھا جائے گا کہ مالی واجبات سالانہ بجٹ سے تجاوز کرے۔

(ذ) زیریں مجالس کی تشکیل جو وہ مناسب سمجھتے ہو کریگی، اور جو امر یہ مناسب سمجھتے ہو تو ان کو برائے غور وخوض اور جائزہ ارسال کریگی۔

(ڈ) حکومت جو بھی دوسرا کام حوالہ کریگی اس کی انجام دہی کریگی۔

۹. انتظامی مجلس:

کمیشن کی ایک انتظامی مجلس ہوگی جو چیئرپرسن معتمد اور تین اور ارکان جو کہ کمیشن منتخب کریگی پر مشتمل ہو گی. جو کمیشن کے فیصلوں کے نفاذ اور سفارشات پر نظر رکھے گی.

۱۰. افسران اور دوسرے ملازمین کی تقرری:

۱. کمیشن جو مناسب سمجھے افسران مشیران، ماہرین اور ملازمین کی تقرری کریگی. جو یہ قواعد کے مطابق مناسب سمجھے تا کہ بہتر اور موثر طریقے سے کام کی انجام دہی کرے.

۲. کمیشن اس قانون کے مقصد کے حصول کے لیے کسی بھی فرد کی جن خدمات یا مشورہ وہ ضروری سمجھتا ہو کے ساتھ ملکر کام کرسکتی ہے اور ان کی خدمات حاصل کرسکتی ہے.

۳. باوجود یہ کہ کوئی چیز جو کسی بھی قانون یا قواعد میں درج ہو تمام ملازمین جو کمیشن میں اس قانون کے نفاذ سے پہلے مقرر ہوئے، وہ مستقل بنیادوں پر صحیح تقرر تصور ہونگے. اور ان کی اہلیت اور تجربہ ان عہدوں کے لیے اور برتری ان کی تاریخ تقرری سے تصور ہوگا.

۱۱. کمیشن کا مالیہ:

حکومت ایک مالیہ کو تشکیل دیگی جو کہ خواتین کے رتبہ پر کمیشن کا مالیہ کہلائے گی. جو مابعد مالیہ کمیشن سے منسوب ہوگا.

جو کہ درجہ ذیل پر مشتمل ہوگا.

(الف) کمیشن اور ضلعی مجالس کو چلانے کے لیے جو عطیہ حکومت دے.

(ب) تمام عطیات جو وفاقی حکومت صوبائی حکومت یا مقامی جماعتیں کمیشن یا ضلعی مجلس کو دے.

(پ) کمیشن یا ضلعی مجالس کے لیے کوئی فرد قومی یا بین الاقوامی تنظیمیں جو امداد دیں.

۲.	حکومت کے عام نگرانی کے ساتھ ساتھ کمیشن کی مالیہ کو کمیشن ہی چلائے گی اور ان امور کی جو یہ مناسب سمجھتی ہو مالیہ مختص کریگی.

۳.	کمیشن کا مالیہ درج ذیل طریقہ سے استعمال ہوگی.

(الف)	کمیشن اور ضلعی مجالس کے امور کی انجام دہی کے لی.

(ب)	قیام و تشکیل کے اخراجات پر.

(پ)	خواتین کے بہبود اور ان کو ذی اختیار بنانے کے لیے.

۱۲. مالیہ کی تحویل اور خرچ:

کمیشن قواعد کے مطابق مالیہ کو کسی بھی خزانہ، ذیلی خزانہ یا بنک میں رکھے گی.

۱۳. بجٹ اور حساب کتاب:

۱.	معتمد ہر مالی سال کے لیے کمیشن کی منظوری کے لیے مجوزہ وصولی موجودہ اور ترقی کے اخراجات اور مجموعی رقم جو وفاقی حکومت سے درکار ہو پیش کریگا. اور حکومت کو مجوزہ تاریخ پر پیش کریگا.

بشرطیکہ حکومت مجوزہ تخمینہ میں ردبدل حکومت کے مالیہ، عطیہ جو مناسب سمجھے کی حد تک کرسکتی ہے.

۲,	کمیشن کے حساب کی وصولی اور اخراجات متعین کردہ طریقہ پر کیے جائے گے.

۳.	کمیشن ہر مالی سال کے اختتام پر حکومت کے روبرو مالیہ کے سالانہ بیان اور جانچ پڑتال شدہ بقایا جات منافع اور نقصان اور تنقیحی افسر کا جائزہ بیان پیش کریگی.

۱۴۔ مالیات کی جانچ پڑتال:

کمیشن کے مالیات کی سالانہ جانچ پڑتال آڈیٹر جنرل آف پاکستان کریگا۔

۱۵۔ سالانہ جائزہ:

۱۔ کمیشن ہر مالی سال کے اختتام پر کمیشن کے کاموں کے حوالے سے حکومت کو جائزہ پیش کریگی۔ کمیشن سال کے ختم ہونے سے قبل حکومت کو اپنا حتمی منصوبہ، سالانہ ترقیاتی منصوبہ اور آئندہ مالی سال کا بجٹ پیش کریگی۔

شرط یہ ہے۔ کہ کمیشن کے کام کے حوالے سے جائزہ وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا کو پیش کیا جائے گا۔

۲۔ ضلعی مجلس اپنے سال کی کارکردگی کا جائزہ مالی سال کے اختتام پر کمیشن کو پیش کریگی ضلعی مجلس مالی سال کے اختتام سے قبل کمیشن کو حتمی منصوبہ، سالانہ ترقیاتی منصوبہ اور آئندہ مالی سال کا بجٹ پیش کریگی۔

شرط یہ ہے۔ کہ ضلعی مجلس کے کام کے حوالے سے جائزہ ضلعی حکومت کے ناظم کو پیش کیا جائے گا۔

۱۶۔ مشکلات کا ازالہ:

اس قانون کے کسی بھی شق کو بااثر بنانے میں اگر کوئی امر مانع ہو۔ حکومت کمیشن کے ساتھ مشورہ کرکے ایسا حکم جاری کرسکتی ہے جو اس قانون کے تحت بنائے ہوئے قواعد کے ساتھ متصادم نہ ہو۔

۱۷۔ کمیشن کا چیئر پرسن، ارکان اور دوسرا عملہ اور ضلعی مجلس سرکاری ملازم ہونگے:

کمیشن کے چیئر پرسن ارکان افسران اور دوسرے ملازمین اور ضلعی مجلس تعزیرات پاکستان کے ۱۸۶۰ء دفعہ ۲۱ (۱۸۶۰ء آف XLV ایکٹ) کے تحت سرکاری ملازم تصور ہونگے۔

۱۸۔ قواعد بنانے کا اختیار:

حکومت سرکاری حکمنامہ کے ذریعے اس قانون کے مقصد کے حصول کے لیے قواعد بنائے گی۔

۱۹۔ ضوابط بنانے کا اختیار:

کمیشن سرکاری حکمنامہ کے ذریعے اس قانون کے مقصد کے حصول کے لیے ضوابط بنائے گی۔

۲۰۔ تنسیخ اور استثنٰی:

۱۔ خیبر پختونخوا کا خواتین کے رتبہ کے کمیشن کے قیام کا قانون ۲۰۰۹ء منسوخ شدہ۔

۲۔ باجود درجہ بالا تنسیخ کے کوئی کردہ کام، بنائے ہوئے قواعد، جاری شدہ احکام اور چھٹیاں جو کہ درجہ بالا قانون کے تحت جاری ہوئے ہو اگر اس قانون سے متصادم نہ ہوتو گویا وہ اس قانون کے تحت جاری شدہ تصور ہونگے۔

۳۔ کوئی بھی دستاویز جو منسوخ شدہ قانون کا حوالہ دے اسکی تعبیر اس قانون کے متعلقہ شق کے مناسبت سے ہوگی۔